۱۰۔ فورٹ ولیم کالج (تحریک اور تاریخ)

مؤلف : سید وقار عظیم
مرتب : ڈاکٹر سید معین الرحمن
ناشر : الوقار پبلی کیشنز، لاہور
ضخامت : ۲۵۵ صفحات

یہ کتاب پہلی بار ۱۹۸۶ء میں سید وقار عظیم کی دسویں برسی کے موقع پر چھپی تھی - جیسا کہ عرض مرتب طبع اول مورخہ ۱۹۸۶ء سے معلوم ہوتا ہے، اسے سید وقار عظیم کے چھوڑے ہوئے مسودے پر بہت کچھ محنت کرکے تیار کیا گیا تھا۔ کتاب مقبول ہوئی اور جلد ہی اس کا دوسرا ایڈیشن نکلا جیسا کہ عرض مرتب طبع دوم مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۸۷ء سے معلوم ہوتا ہے - اس طرح پیش نظر اشاعت طبع سوم ہے جو اضافات کے ساتھ ۱۹۹۵ء میں شائع ہوئی ہے۔ اگرچہ اس نوعیت کے موضوع پر کوئی تحقیقی کتاب لکھنے کا سید وقار عظیم کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ ہمارا خیال ہے کہ انھوں نے یہ کتاب طلباء کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے تحریر کی ہوگی۔ اس میں وہ حیرت انگیز طور پر کامیاب رہی جیسا کہ تین اشاعتوں کے عمل میں آنے سے بخوبی ظاہر ہے۔ یہ مقبولیت خدا داد ہے - جہاں تک اس موضوع کے تحقیقی تقاضوں کا تعلق ہے فاضل مرتب ڈاکٹر سید معین الرحمن نے متن پر اپنی محنت اور حواشی کے اضافوں سے بہت حد تک پورا کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے اور موضوع سے متعلق معلومات کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے کتاب کے آخر میں اضافات بھی کیے ہیں۔

۱۱۔ اردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات)

مشترکہ مطالعہ : از ڈاکٹر یونس حسنی، پروفیسر ہیروجی کتاؤ کا
ناشر : رباب پبلی کیشنز، کراچی
ضخامت : ۹۵ صفحات

یہ مختصر کتاب ۱۹۹۴ء میں چھپی ہے۔ زندہ قومیں اپنے ادبی ورثے کو محفوظ رکھنے، توسیع دینے اور اس کو اپنی اصلی شکل پر قائم رکھنے کے لیے کیا کچھ کرتی ہیں، اس کا ایک بہتر اندازہ اس مختصر کتاب کو پڑھ کر بخوبی ہو جاتا ہے۔ پہلے ہائیکو نے ایک خود رو پودے کی طرح برصغیر میں جڑ پکڑی، ہمارے طباع اور ایجاد پسند شعراء نے اس کی آبیاری کی، جاپان کے سفارت خانے کی